فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

اِضْمَنُوا لِي سِتًّا مِنْ أَنْفُسِكُمْ وَأَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ

تم مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں

(صحیح ابن حبان، رقم: ۲۷۱)

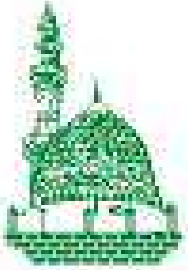

چند انمول کام

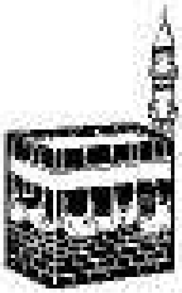

بانی و سرپرستِ اعلیٰ

حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری

سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ

از قلم

مفتی محمد راشد القادری

اسلامک ریسرچ اسکالر و ممبر بورڈ آف سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ

[illegible]

سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ کے زیرِ اہتمام تمام دینی محافل کی FREE ALERT حاصل کرنے کے لئے

FOLLOW SAYLANIWELFARE لکھ کر 40404 پر (SMS) ایس ایم ایس کریں

اس کے بعد آپ کو حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری صاحب کی تمام دینی محفلوں کی اطلاع ملتی رہے گی

آزاد پبلشرز ۵۶۔ اردو بازار کراچی

☎: 32631639, 32620178 FAX: (92-21) 32627659

E-mail : azadpublishers@gmail.com   website : www.azadpublishers.com

انتساب

ہم اس کتاب کو سرورِ دو جہاں شاہِ کون و مکاں ﷺ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور اس کا ثواب بالخصوص سرکار ﷺ اور آپ ﷺ کی ساری اُمّت کے لئے ایصال کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے اُمّتِ مسلمہ کو استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے لئے ذریعۂ نجات بنائے۔ آمین

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

اس کتاب کے جملہ حقوق محفوظ ہیں اس کتاب کا کوئی حصہ الیکٹرانی، میکانی، فوٹو کاپی، ریکارڈنگ یا اور کسی طریقے یا شکل میں پبلشرز کی پیشگی اجازت کے بغیر نہ تو نقل اور نہ کسی طریقے سے محفوظ یا منتقل کیا جا سکتا ہے۔

کتاب ------ چند انمول کام

بانی و سرپرستِ اعلیٰ - - حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری

مؤلف ------ مفتی محمد راشد القادری

کتاب ڈیزائننگ - - سید بصیر حسین

ٹائٹل ڈیزائننگ - - محمد راحیل عطاری

ناشر -------- آزاد پبلشرز 56 اُردو بازار کراچی

website : www.azadpublishers.com

تقریظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ!

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم اور مصطفی جانِ رحمت ﷺ کے صدقے وطفیل یہ کتاب بنام {چند اصول کام} منظر عام پر آرہی ہے۔

صاحب کتاب (مفتی محمد راشد القادری) نے افعال واعمال کے ان اصول موتیوں کو مختصرا جمع کیا ہے جن کی تعداد کو بیان کیا گیا ہے جیسا کہ دو اصول کام، تین اصول کام، چار اصول کام وغیرہ۔ علم وعبادت کا شوق پیدا کرنے کے لیے ان آیات وروایات کو بڑے احسن انداز میں جمع کیا ہے۔ جو قارئین پر عیاں ہے۔

اس قسم کے موضوعات عوام الناس میں علم وعبادت کے ذوق وشوق کو پیدا کرنے کے لیے بڑا اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس موضوع کا عنوان ہی قابل صد تحسین اور ذوقِ مطالعہ کی تسکین کے لیے کافی ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے اور اس کے مصنف مفتی محمد راشد القادری کے علم، عمل اور عمر میں مزید برکتیں اور ترقیاں عطا فرمائے۔ اور اپنے پیارے حبیب کریم ﷺ، تمام انبیائے کرام علیہم السلام، صدیقین، شہداء وصالحین رضی اللہ عنہم اجمعین کے صدقے وطفیل ہمیں اپنے عقائد، اعمال واحوال کی اصلاح کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے، اور اس کتاب کو ہمارے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ (آمین یا رب العلمین)

العارض

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
	(دو اصولی کام)	05
01	دو باتوں میں شفاعت کا حکم:	05
02	دو باتوں میں شفاعت کی ممانعت:	05
03	دو باتوں کا حکم دو سے منع:	05
04	دل اور زبان آنکھ دو باتوں سے بچاؤ:	06
05	دو چیزوں کی حفاظت پر جنت کی ضمانت:	06
06	اسلام کے دو اچھے عمل:	07
	(تین اصولی کام)	07
07	تین بابرکت کام:	07
08	ایمان کی حلاوت تین کاموں میں ہے:	08
09	تین کام موت سے بھی منقطع نہیں ہوتے:	08
10	مومن کی تین کاموں میں وصیت:	09
11	تین کام جن کے کرنے میں جلدی کرو:	09
12	تین کاموں میں کوئی رخصت نہیں:	09
13	تین کاموں کی وصیت:	09
14	تین چیزوں سے منع کرو:	10
15	دنیا کی تین چیزیں پسندیدہ ہیں:	10
16	تین چیزوں میں تاخیر مت کرو:	10
17	تین چیزوں میں ایمان کی علامت ہے:	11
18	تین چیزوں میں ہلاکت ہے:	11
19	تین چیزوں سے محبت پیدا ہوتی ہے:	11
20	تین چیزوں کی کوئی حد نہیں:	11
21	اپنے بچوں کو تین چیزیں سکھاؤ:	12
22	لعنت والے تین کاموں سے بچو:	12
23	عذاب قبر کے تین حصے:	12
24	تین کاموں سے بری ہو جانا گناہ سے پاکی ہے:	13
25	تین قسم کے لوگوں کی نماز قبول نہیں:	13
26	تین لوگ عرش کے سائے میں:	13
27	تین لوگوں کی دعا کا وعدہ:	13
	(چار اصولی کام)	14
28	چار چیزیں دل کی تاریکی سے ہیں:	14
29	چار چیزیں دل کی روشنی سے ہیں:	14
30	چار چیزیں جب ملیں تو دنیا کے چھوٹنے کی پروا نہیں:	14
31	چار چیزیں جس میں ہوں وہ منافق کی علامت ہے:	15
32	چار محکم کام:	15
33	چار چیزوں کو ترک کرنے کا حکم:	15
34	چار کام سنت رسول ﷺ ہیں:	15
35	چار چیزیں عمل کو برباد کرتی ہیں:	16
	(پانچ اصولی کام)	16
36	اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے:	16
37	پانچ چیزیں پانچ کے سبب:	16
38	پانچ کام فطرت سے ہیں:	17
39	پانچ چیزوں کو غنیمت جانو:	18
40	حضور پانچ چیزوں کی وصیت کرتے ہیں:	19
41	قیامت کے دن پانچ چیزیں باعث حسرت ہوں گی:	18
42	قیامت کے دن پانچ چیزوں سے متعلق سوال:	19
43	عمل کرنے والوں کے لیے پانچ برکات:	19
44	عیدین سب سے بڑی پانچ چیزیں:	20
45	پانچ چیزوں کا حصہ:	20
46	پانچ چیزیں ہلاکت دیتی ہیں:	20
47	نیک لوگوں میں پانچ کام جنتی ہونے کی دلیل:	21
48	فی زمانہ غلام آزاد کرنے کا ثواب ملنا:	21
49	پانچ کو پانچ سے پہلے غنیمت جانو:	22
50	پانچ چیزیں بربادی ہیں:	22
51	پانچ چیزوں کا تعلق عقل سے ہے:	23
52	پانچ چیزوں کا تعلق عبادت سے ہے:	23
53	پانچ چیزوں کا تعلق دل و آخرت سے ہے:	23
54	پانچ چیزوں کا تعلق عادت سے ہے:	23
55	کلام سے متعلق پانچ نصیحتیں:	23
	(چھ اصولی کام)	24
56	چھ چیزوں کی حفاظت پر جنت کی ضمانت:	24
57	چھ کاموں میں جلدی کا حکم:	25
	(سات اصولی کام)	25
58	سات چیزوں کا اجر و ثواب مرنے کے بعد ملتا ہے:	26
59	سات ہلاک کرنے والی چیزیں:	26
60	سات چیزوں کا حکم:	26
	(آٹھ اصولی کام)	27
61	سفر سے متعلق آٹھ چیزیں:	27
62	عورت مرد کی آٹھ علامتیں:	28
63	آٹھ قسم کے لوگ جنت میں داخل نہیں ہوں گے:	29
	(نو اصولی کام)	29
64	نو باتوں کا حکم:	29
	(دس اصولی کام)	30
65	یوم عاشورہ میں دس چیزیں مستحب ہیں:	30
66	دس چیزوں سے منع فرمایا گیا ہے:	30
67	دس چیزیں مصائب کا سبب ہیں:	31

{دو اصول کام}

دو باتوں میں تعاون کا حکم:

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى

نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو(۱)

دو باتوں میں تعاون کی ممانعت:

وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

گناہ اور زیادتی کے کاموں میں مدد نہ کرو(۲)

دو باتوں کا حکم، دو سے منع:

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نوح (علیہ السلام) کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ (علیہ السلام) نے اپنے دونوں بیٹوں کو بلا کر ارشاد فرمایا:

میں تمہیں دو باتوں کا حکم دیتا ہوں اور دو باتوں سے منع کرتا ہوں جن دو باتوں سے منع کرتا ہوں وہ (۱) شرک اور (۲) تکبر ہیں، اور جن دو باتوں کا حکم دیتا ہوں: ان میں سے پہلی [لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه] پر استقامت ہے، کیونکہ اگر زمین وآسمان اور ان کی ہر چیز ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دی جائے اور [لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه] کو دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے تو یہ کلمہ ان سب پر غالب آجائے گا اور اگر زمین وآسمان ایک حلقہ ہو اور [لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه] کو اس پر رکھ دیا جائے تو یہ اس کو توڑ دے گا اور دوسری چیز جس کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں وہ [سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ]

---

(۱) سورۃ المائدۃ، آیت: ۲ (۲) سورۃ المائدۃ، آیت: ۲

پڑھتا ہے کیونکہ یہی ہر چیز کی تسبیح ہے اور اسی کے سبب ہر چیز کو رزق دیا جاتا ہے۔(۱)

دل، زبان، آنکھ کو دو دو باتوں سے بچاؤ:

نبی کریم ﷺ نے تبسم فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: تم جنت میں میرے ساتھ ہو گے جب کہ تم اپنے دل کو دو باتوں یعنی خیانت اور حسد سے بچاؤ۔

اور اپنی زبان کو دو باتوں یعنی غیبت اور جھوٹ سے اور آنکھوں کو دو باتوں سے بچاؤ یعنی جس کی طرف نظر کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے اس کی طرف نہ دیکھو اور کسی مسلمان کو حقارت سے نہ دیکھو۔(۲)

دو چیزوں کی حفاظت پہ جنّت کی ضمانت:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ يَّضْمَنْ لِيْ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ
وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ

جو مجھے دونوں جبڑوں اور دونوں ٹانگوں کے درمیان والی چیز کی حفاظت کی ضمانت دے، میں اسے جنّت کی ضمانت دیتا ہوں۔(۳)

امام حافظ شہاب الدین رحمۃ اللہ علیہ فتح الباری شرح صحیح بخاری میں اس حدیث کے تحت لکھتے ہیں: دو جبڑوں کے درمیان والی چیز سے مراد زبان اور ٹانگوں کے درمیان والی

---

(۱) المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن عمرو بن عاص، رقم: ۷۱۲۳

(۲) قوت القلوب ج ۱/ص ۲۳۳

(۳) بخاری، کتاب الرقاق، باب حفظ اللسان، حدیث: ۶۴۷۴

ثیٔ سے مراد شرم گاہ ہے اور حفاظت کی ضمانت دینے کا مطلب یہ ہے کہ انسان انہیں رب تعالیٰ کی نافرمانی والے کاموں سے بچائے مثلاً زبان سے وہی کلام کرے جو ضروری ہو اور بے کار باتوں سے بچے، اسی طرح شرم گاہ کو حلال جگہ استعمال کرے اور اسے حرام میں مبتلا ہونے سے بچائے۔ سیدنا ابن بطال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ انسان کے لئے دنیا کی سب سے بڑی آزمائش اس کی زبان اور شرم گاہ ہے۔ لہٰذا! جو ان دونوں کے شر سے بچنے میں کامیاب ہو گیا وہ بہت بڑے شر سے بچ گیا۔(۱)

اسلام کے دو بہترین عمل:

حضرت عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا اسلام کا سب سے اچھا عمل کونسا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

تمہارا کھانا کھلانا اور سلام کرنا ہر اس شخص کو جسے تم جانتے ہو یا نہیں جانتے۔(۲)

{تین انمول کام}

تین پسندیدہ کام:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین کام اللہ عزوجل پسند فرماتا ہے: (۱) افطاری میں جلدی کرنا (۲) سحری میں تاخیر کرنا (۳) اور نماز میں ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھنا(۳)

---

(۱) فتح الباری، کتاب الرقاق، ج ۱۱ ص ۳۲۳ ملخصاً

(۲) صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب اطعام الطعام من الاسلام، رقم: ۱۲

(۳) المعجم الکبیر، رقم: ۶۷۶

تین ناپسندیدہ کام:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ان تین کاموں کو ناپسند فرمایا: (۱) مال ضائع کرنا (۲) زیادہ سوال کرنا (۳) ادھر اُدھر کی بیہودہ اور لغو باتیں کرنا۔(۱)

ایمان کی حلاوت تین کاموں میں ہے:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جس نے تین کام کئے اس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا: (۱) جس نے ایک اللہ کی عبادت کی اور یہ یقین رکھا کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (۲) جس نے خوشدلی سے ہر سال اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کی (۳) جس نے زکوٰۃ میں بوڑھے اور بیمار جانور یا بوسیدہ کپڑے اور گھٹیا مال کی بجائے اوسط درجے کا مال دیا کیونکہ اللہ عزوجل تم سے تمہارا بہترین مال طلب نہیں کرتا اور نہ ہی گھٹیا مال دینے کی اجازت دیتا ہے۔(۲)

تین کام موت سے بھی منقطع نہیں ہوتے:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب آدمی مر جاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین کاموں کے کہ ان کا سلسلہ جاری رہتا ہے: (۱) صدقہ جاریہ (۲) وہ علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے (۳) نیک اولاد، جو اس کے حق میں دعائے خیر کرے۔(۳)

---

(۱) العطایا النبویۃ فی فتاوی الرضویۃ، کتاب الحظر و الاباحۃ، ص ۲۹

(۲) ابو داؤد کتاب الزکاۃ، فی زکاۃ السائمۃ، رقم: ۱۵۱۲

(۳) صحیح مسلم، کتاب الوصیۃ، باب ما یلحق الانسان ۔۔۔ الخ، الحدیث، ص

مؤمن کی تین کاموں میں رغبت:

مومن صرف تین کاموں کی طرف رغبت کرتا ہے(۱) آخرت کیلئے زادِراہ جمع کرنا۔ (۲) حلال روزی کمانا۔ (۳) ایسی لذت حاصل کرنا جو حرام نہ ہو۔(۱)

تین کام نہیں کرسکتے تو یوں کرلو:

ایک دانا کا قول ہے کہ اگر تین کام کرنے سے عاجز ہو تو پھر تین کام یوں کرلو(۱) اگر بھلائی نہیں کرسکتے تو برائی سے بھی رُک جاؤ(۲) اگر لوگوں کو نفع نہیں دے سکتے تو تکلیف بھی مت دو(۳) اگر نفلی روزہ نہیں رکھ سکتے تو (غیبت کرکے) لوگوں کا گوشت بھی مت کھاؤ(۲)

تین کاموں میں کوئی رخصت نہیں:

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں جن میں کسی کو کوئی رخصت نہیں:

(۱) والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا خواہ وہ مسلمان ہوں یا کافر۔

(۲) وعدہ پورا کرنا خواہ مسلمان سے کیا ہو یا کافر سے۔

(۳) امانت کی ادائیگی خواہ مسلمان کی ہو یا کافر کی۔(۳)

تین کاموں کی وصیت:

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے تین چیزوں کی وصیت فرمائی گئی ہے: لہذا میں انہیں ہرگز نہیں چھوڑتا۔(۱) میں وتر ادا کئے بغیر نہ سوؤں (۲) میں چاشت کی دو رکعتیں ترک نہ

---

(۱) الترغیب والترھیب، کتاب الفقھاء، ج۳/ص ۱۸۸

(۲) تنبیہ الغافلین، ص ۸۹

(۳) شعب الایمان، باب فی الایفاء بالعقود، رقم: ۴۳۶۳

کروں کیونکہ یہ کثرت سے توبہ کرنے والوں کی نماز ہے (۳) اور ہر مہینے تین دن روزے رکھا کروں۔(۱)

تین چیزوں سے منع نہ کرو:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں (اگر دی جائیں تو) منع نہ کرو، خوشبو، تکیہ اور دودھ۔(۲)

دنیا کی تین پسندیدہ چیزیں:

نبی کریم رءوف رحیم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

حُبِّبَ إِلَيَّ مِنْ دُنْيَاكُمْ ثَلَاثٌ: اَلطِّيبُ وَالنِّسَاءُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلٰوةِ

مجھے تمہاری دنیا میں سے تین چیزیں محبوب ہیں: خوشبو، بیویاں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز بنائی گئی۔(۳)

تین چیزوں میں تاخیر مت کرو:

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اے علی! تین چیزوں میں تاخیر نہ کرو۔(۱) جب نماز کا وقت ہو جائے (۲) جنازہ حاضر ہو جائے (۳) بے شوہر والی کا جب رشتہ مل جائے (۴)

---

(۱) صحیح بخاری، کتاب التہجد، باب صلوۃ الضحی فی الحضر، رقم: ۱۱۷۸

(۲) ترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی کراھۃ رد الطیب، ج، رقم: ۲۷۹۹

(۳) سنن النسائی، کتاب عشرۃ النساء، باب حب النساء، رقم: ۳۳۹۴

(۴) جامع الترمذی، أبواب الجنائز، باب ماجاء فی تعجیل الجنازۃ، رقم: ۱۰۷۷

تین چیزوں میں ایمان کی لذت ہے:

حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں وہ ایمان کی لذت وحلاوت کو پالیتا ہے۔ (۱) جس کو اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ سارے عالم سے زیادہ پیارے ہوں (۲) اور جو کسی بندے کو خاص اللہ کے لئے محبوب رکھتا ہو (۳) اور جو کفر سے رہائی پانے اور مسلمان ہونے کے بعد کفر میں لوٹنے کو ایسا برا جانتا ہو جیسا اپنے آپ کو آگ میں ڈالے جانے کو برا جانتا ہے۔ (۱)

تین چیزوں میں نجات ہے:

حضرت سہل بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: نجات تین چیزوں میں ہے۔ (۱) حلال کھانے (۲) فرائض کی ادائیگی (۳) نبی کریم ﷺ کی اتباع اور پیروی کرنے میں۔ (۲)

تین چیزوں سے محبت پیدا ہوتی ہے:

حضرت عمر فاروق فرماتے ہیں کہ تین چیزیں محبت پیدا کردیتی ہیں: (۱) سلام میں ابتداء کرنا (۲) اپنے مسلمان بھائی کو اچھے لقب سے پکارنا (۳) جب وہ آئے اسے مجلس میں جگہ دے دینا۔ (۳)

تین چیزوں کی کوئی اہمیت نہیں:

تین چیزیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک مچھر کے پر کے برابر بھی وزن نہیں رکھتیں:

---

(۱) صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان خصال... الخ، رقم: ۶۷

(۲) تفسیر قرطبی، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۶۸، الجزء الثانی، ج ۱ / ص ۱۵۹

(۳) مراۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح، ج ۶ / ص ۳۸۳

(۱) نماز خشوع و خضوع کے بغیر پڑھی جائے (۲) دوسری یہ کہ غفلت کے ساتھ کیا جانے والا ذِکر۔ کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ غافل کی دعا قبول نہیں فرماتا (۳) نبی کریم ﷺ پر بغیر تعظیم و نیت کے دُرُود پاک پڑھنا۔(۱)

اپنے بچوں کو تین چیزیں سکھاؤ:

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے بچوں کو تین چیزیں سکھاؤ: (۱) اپنے نبی ﷺ کی محبت (۲) اہلِ بیت کی محبت (۳) اور قرآنِ پاک پڑھنا۔(۲)

لعنت والے تین کاموں سے بچو:

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لعنت والے تین کاموں سے بچتے رہو: (۱) بیٹھنے کی جگہ پیشاب کرنا (۲) راستے کے کونوں (اطراف میں) (۳) سائے دار (درخت، سائبان وغیرہ) میں حاجت (پیشاب وغیرہ کرنا)(۳)

عذابِ قبر کے تین حصے:

حضرتِ سیِّدُنا عطاء سلمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: عذابِ قبر کے تین حصے ہیں، ایک تہائی عذاب پیشاب کے سبب، ایک تہائی غیبت کے سبب اور ایک تہائی چغل خوری کے سبب ہوتا ہے۔(۴)

---

(۱) مطالع المسرات شرح دلائل الخیرات مترجم، ص ۱۴۸

(۲) الصواعق المحرقہ، المقصد الثانی فیما تضمنتہ تلک الآیۃ من طلب محبۃ آلہ، ص ۱۷۲

(۳) سنن ابی داؤد، کتاب الطہارۃ، باب المواضع التی نھی ۔۔۔۔۔ الخ، الحدیث: ۲۶

(۴) بحر الدموع (آنسوؤں کا دریا) ص ۲۵۱

تین کاموں سے بری ہونا ضروری ہے:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص تکبر، خیانت اور قرض سے بری ہو کر مرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔(۱)

تین قسم کے لوگوں کی نماز قبول نہیں:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل تین قسم کے لوگوں کی کوئی نماز قبول نہیں فرماتا۔(۱) قوم کا وہ امام جسے قوم ناپسند کرتی ہو (۲) وہ عورت جو اس حال میں رات گزارے کہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو اور (۳) باہم قطع تعلق کرنے والے دو مسلمان بھائی۔(۲)

تین لوگ عرش کے سائے میں:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس دن سایہ عرش کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا اس دن تین قسم کے لوگ عرشِ الٰہی عزوجل کے سائے میں ہوں گے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ ﷺ! وہ کون ہیں؟ ارشاد فرمایا: (۱) جس نے میرے کسی امتی کی پریشانی دور کی (۲) جس نے میری سنّت کو زندہ کیا اور (۳) جس نے مجھ پر کثرت سے درود پڑھا۔(۳)

تین لوگوں کی مدد کا وعدہ:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین قسم کے لوگ ایسے ہیں جن میں سے ہر ایک کی مدد کرنا اللہ پر حق ہے۔ (۱) ایک وہ جو اللہ تعالیٰ کی راہ کا غازی ہو (۲) دوسرے وہ مکاتب غلام

---

(۱) جامع الترمذی، ابواب السیر، باب ما جاء فی الغلول، رقم: ۱۵۷۲

(۲) صحیح ابن حبان، کتاب الصلوٰۃ، باب صفۃ الصلوٰۃ، رقم: ۱۷۵۳

(۳) شرح الزرقانی علی موطأ الامام مالک، کتاب الشَّعَر، باب ما جاء فی المتحابین، رقم: ۱۸۴۱

جو بدلِ کتابت ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو (۳) تیسرا وہ شخص جو پاک دامن رہنے کے ارادے سے نکاح کرے۔(۱)

{چار انمول کام}

چار چیزیں دل کی تاریکی سے ہیں:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: چار چیزیں دل کی تاریکی سے ہیں۔(۱) خوب پیٹ بھرا ہونا لاپروائی کی وجہ سے۔(۲) ظلم کرنے والوں کی صحبت اختیار کرنا۔(۳) پچھلے گناہوں کو بھول جانا (۴) لمبی لمبی امیدیں باندھنا۔(۲)

چار چیزیں دل کی روشنی سے ہیں:

اور چار چیزیں دل کی روشنی سے ہیں۔(۱) بھوکے پیٹ رہنا پرہیزگاری کی وجہ سے (۲) نیکوکاروں کی صحبت اختیار کرنا (۳) پچھلے گناہوں کو یاد رکھنا (۴) چھوٹی امیدیں۔(۳)

چار چیزیں محبوب بندے کو عطا کی جاتی ہیں:

رسول اللہ ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: چار چیزیں اللہ عزوجل اپنے محبوب بندہ ہی کو عطا فرماتا ہے: (۱) خاموشی اور یہی عبادت کی ابتداء ہے (۲) توکل (۳) تواضع (۴) اور دنیا سے بے رغبتی۔(۴)

---

(۱) سنن ابن ماجہ، کتاب العتق، باب المکاتب، رقم: ۲۵۱۸

(۲) منبہات ابن حجر عسقلانی، باب الرباعی، ص ۳۰

(۳) منبہات ابن حجر عسقلانی، باب الرباعی، ص ۳۰

(۴) اتحاف السادة المتقین، کتاب ذم الکبر، ج ۱۰ / ص ۲۵۶

چار چیزوں میں دنیا و آخرت کی بھلائی ہے:

رسول کریم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: جسے چار چیزیں مل گئیں، اسے دنیا و آخرت کی بھلائی مل گئی۔ (۱) شکر کرنے والا دل (۲) ذکر کرنے والی زبان (۳) آزمائش پر صبر کرنے والا بدن (۴) اور اپنے آپ اور شوہر کے مال میں خیانت نہ کرنے والی بیوی۔(۱)

چار عظیم کام:

چار کام رسولوں (علیہم السلام) کی سنتوں میں سے ہیں:

(۱) عطر لگانا (۲) نکاح کرنا (۳) مسواک کرنا (۴) اور حیاء کرنا۔(۲)

چار چیزوں کو دفن کرنے کا حکم:

چار چیزوں کے متعلق حکم یہ ہے کہ دفن کر دی جائیں۔ (۱) بال (۲) ناخن (۳) حیض کا لتا (یعنی وہ کپڑا جس سے عورت حیض کا خون صاف کرے) (۴) خون۔(۳)

چار کام سنت رسول ﷺ ہیں:

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ چار کام نہ چھوڑتے تھے (۱) عاشورہ کا روزہ (۲) بقرہ عید کے پہلے عشرہ کے روزے (۳) اور ہر مہینہ تین دن کے روزے اور فجر سے پہلے کی دو رکعتیں۔(۴)

---

(۱) الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، باب الترغیب فی الاکثار ذکر اللہ، رقم: ۱۶

(۲) مسند امام احمد ج ۹/ص ۱۲۷، رقم الحدیث: ۲۳۶۴۱

(۳) فتاویٰ عالمگیری ج ۵/ص ۳۵۸

(۴) مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح، ج ۳/ص ۲۹۷